فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ	کھجور کے تنوں پر اور بلاشبہ تم ضرور جان لو گے
اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا	(کہ) ہم میں سے کون زیادہ سخت ہے عذاب دینے میں
وَّاَبْقٰى ﴿71﴾	اور (کون) زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ ﴿71﴾
قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ	انہوں نے کہا ہرگز نہیں ہم ترجیح دیں گے تجھے
عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ	اس پر جو آئے ہیں ہمارے پاس واضح دلائل
وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ	اور (اس پر) جس نے پیدا کیا ہمیں پس تو فیصلہ کر لے
مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ	جو تو فیصلہ کرنے والا ہے، بیشک صرف تو فیصلہ کر سکتا ہے
هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿72﴾ۭ اِنَّآ اٰمَنَّا	اس دنیوی زندگی کا۔ ﴿72﴾ بیشک ہم ایمان لائے ہیں
بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا	اپنے رب پر تاکہ وہ بخش دے ہمیں ہماری خطائیں
وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ	اور (وہ جرم بھی) جو تو نے ہمیں مجبور کیا اس پر
مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ	(یعنی) جادو کرنے کا اور اللہ بہت بہتر
وَّاَبْقٰى ﴿73﴾	اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ ﴿73﴾

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَتَعْلَمُنَّ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَشَدُّ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
اَبْقٰى : باقی، بقایا، بقیہ۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نُّؤْثِرَكَ : ایثار و قربانی۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَاقْضِ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔

هٰذِهِ : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
الْحَيٰوةَ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اٰمَنَّا : ایمان، مؤمن، امن۔
لِيَغْفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
خَطٰيٰنَا : خطا، خطاکار۔
اَكْرَهْتَنَا : کراہت، مکروہ۔
السِّحْرِ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
اَبْقٰى : بقاء، باقی، بقایا۔

فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ	وَ	لَتَعْلَمُنَّ ❶	اَيُّنَآ	اَشَدُّ ❷
کھجور کے تنوں میں	اور	بلاشبہ ضرور تم جان لوگے	ہم میں سے کون	زیادہ سخت

عَذَابًا	وَّ	اَبْقٰى ❷ (71)	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْثِرَكَ
عذاب (دینے میں)	اور	زیادہ باقی رہنے والا	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم ترجیح دیں گے تجھے

عَلٰى	مَا	جَآءَنَا	مِنَ الْبَيِّنٰتِ ❸	وَ	الَّذِيْ
(اس) پر	جو	آئے ہمارے پاس	واضح دلائل سے	اور	جس نے

فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَآ	اَنْتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا ❹
پیدا کیا ہمیں	پس تو فیصلہ کر	جو	تو	فیصلہ کرنے والا	بیشک صرف

تَقْضِيْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةَ ❸ الدُّنْيَا ط (72)	اِنَّآ ❺	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا ❻
تو فیصلہ کرسکتا ہے	اس	دنیوی زندگی	بیشک ہم	ہم ایمان لائے	اپنے رب پر

لِيَغْفِرَ ❼	لَنَا	خَطٰيٰنَا	وَمَآ	اَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ
تاکہ وہ بخش دے	ہمارے لیے	ہماری خطائیں	اور جو	تو نے مجبور کیا ہمیں	اس پر

مِنَ السِّحْرِ ط	وَ	اللّٰهُ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى ❷ (73)
جادو کرنے سے	اور	اللہ	بہت بہتر	اور	زیادہ باقی رہنے والا

الثلثة

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے ساتھ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرگیا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

اِنَّهٗ مَنۡ يَّاۡتِ رَبَّهٗ	بیشک یہ یقینی بات ہے کہ جو آئے گا اپنے رب کے پاس
مُجۡرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ	مجرم بن کر تو بے شک اسی کے لیے جہنم ہے
لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا وَلَا يَحۡيٰى ﴿74﴾	نہ وہ مرے گا اس میں اور نہ وہ جیے گا۔ ﴿74﴾
وَمَنۡ يَّاۡتِهٖ مُؤۡمِنًا	اور جو آئے گا اس کے پاس مومن بن کر
قَدۡ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ	(اور) یقیناً اس نے عمل کیے ہونگے نیک تو وہی لوگ ہیں
لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الۡعُلٰى ۙ﴿75﴾	(کہ) ان کے لیے بلند درجات ہیں۔ ﴿75﴾
جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا	ہمیشگی کے باغات ہیں، چلتی ہیں ان کے نیچے سے
الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ	نہریں (وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَكّٰى ﴿76﴾ ع	اور یہ جزا ہے اس کی جو پاک بنا۔ ﴿76﴾ ع
وَلَقَدۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى ۙ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف
اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡ	کہ تو رات کو (نکال) لے جا میرے بندوں کو
فَاضۡرِبۡ لَهُمۡ طَرِيۡقًا فِى الۡبَحۡرِ يَبَسًا ۙ	پھر تو بنا ان کے لیے سمندر میں ایک خشک راستہ

ع 3/22 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُجۡرِمًا	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	تَزَكّٰى	تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
يَمُوۡتُ	موت وحیات، سماعِ موتی، میت۔	اَوۡحَيۡنَاۤ	وحی، وحی متلو۔
الصّٰلِحٰتِ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الدَّرَجٰتُ	درجہ، درجات۔	اَسۡرِ	اسراء ومعراج۔
الۡعُلٰى	علومرتبت، عالی شان، جناب عالی۔	بِعِبَادِىۡ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
تَجۡرِىۡ	جاری، اجرا۔	طَرِيۡقًا	طریقہ، طریقے، عمدہ طریقہ۔
تَحۡتِهَا	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	الۡبَحۡرِ	بحر قلزم، بحیرہ عرب، عالم تبحر۔
خٰلِدِيۡنَ	خالد، خلد بریں۔	يَبَسًا	رطب ویابس، یبوست۔

إِنَّهٗ	مَنْ	يَّاْتِ	رَبَّهٗ ❷❶	مُجْرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ
بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	جو	وہ آئے گا	اپنے رب کے پاس	مجرم (بن کر)	تو بیشک	اس کیلئے

جَهَنَّمَ ؕ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَلَا	يَحْيٰى (74)	وَمَنْ	يَّاْتِهٖ
جہنم	نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور نہ	وہ جیے گا	اور جو	وہ آئے گا اسکے پاس

مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ ❸	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ
مومن بن کر	یقیناً	اس نے عمل کیے	نیک	تو وہی لوگ	ان کے لیے

الدَّرَجٰتُ ❸	الْعُلٰى ۙ (75)	جَنّٰتُ ❸	عَدْنٍ	تَجْرِيْ ❸	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
درجات	بلند	باغات	ہمیشگی کے	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

ع 3 22 12

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَ	ذٰلِكَ ❹	جَزٰٓؤُا	مَنْ	تَزَكّٰى ❺ (76)
سب ہمیشہ رہنے والے	ان میں	اور	یہ	جزا ہے	جو	پاک بنا

وَلَقَدْ	اَوْحَيْنَآ ❻	اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ	اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِيْ ❼
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	کہ	تورات کو لے جا	میرے بندوں کو

فَاضْرِبْ ❽	لَهُمْ	طَرِيْقًا	فِي الْبَحْرِ	يَبَسًا ۙ
پھر تو بنا	ان کے لیے	ایک راستہ	سمندر میں	خشک

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔❷ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❸ ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔❺ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❼ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔❽ اِضْرِبْ کا ترجمہ مار ہے ضرورتاً ترجمہ تو بنا کیا گیا ہے۔

لَّا تَخٰفُ	(اس حال میں کہ) نہ تجھے خوف ہوگا
دَرَكًا وَّلَا تَخۡشٰى ﴿77﴾	پکڑے جانے کا اور نہ تو ڈرے گا۔ ﴿77﴾
فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ	پس پیچھا کیا انکا فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ
فَغَشِيَهُمۡ مِّنَ الۡيَمِّ	تو ڈھانپ لیا انہیں سمندر سے
مَا غَشِيَهُمۡ ﴿78﴾ وَاَضَلَّ	(اس چیز نے) جس نے ڈھانپا انہیں۔ ﴿78﴾ اور گمراہ کیا
فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿79﴾	فرعون نے اپنی قوم کو اور (سیدھی) راہ نہ بتائی۔ ﴿79﴾
يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ قَدۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ	اے بنی اسرائیل یقیناً ہم نے نجات دی تمہیں
مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ وَوٰعَدۡنٰكُمۡ	تمہارے دشمن سے اور ہم نے وعدہ کیا تم سے
جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ	طور (پہاڑ) کی دائیں جانب کا
وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ﴿80﴾	اور ہم نے نازل کیا تم پر من اور سلوی۔ ﴿80﴾
كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ	تم کھاؤ (ان) پاکیزہ چیزوں میں سے
مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَلَا تَطۡغَوۡا فِيۡهِ	جو ہم نے رزق دیا تمہیں اور تم سرکشی نہ کرو اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخٰفُ	: خوف، خائف۔	عَدُوِّكُمۡ	: عدوّ اللہ، عداوت۔
تَخۡشٰى	: خشیت الٰہی۔	وٰعَدۡنٰكُمۡ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
فَاَتۡبَعَهُمۡ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	الۡاَيۡمَنَ	: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَزَّلۡنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فَغَشِيَهُمۡ	: غش، غش آنا، غشی طاری ہونا۔	عَلَيۡكُمُ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔	كُلُوۡا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
هَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	طَيِّبٰتِ	: طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
اَنۡجَيۡنٰكُمۡ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	تَطۡغَوۡا	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔

لَآ	تَخٰفُ ❶	دَرَكًا	وَّلَا	تَخْشٰى (77)	فَاَتْبَعَهُمْ
نہ	تجھے خوف ہوگا	پکڑے جانے کا	اور نہ	تو ڈرے گا	پس پیچھا کیا انکا

فِرْعَوْنُ	بِجُنُوْدِهٖ	فَغَشِيَهُمْ ❷	مِّنَ الْيَمِّ	مَا
فرعون نے	اپنے لشکروں کے ساتھ	تو ڈھانپ لیا انہیں	سمندر سے	جس نے

غَشِيَهُمْ ❷ ط (78)	وَ	اَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهٗ	وَمَا	هَدٰى (79)
ڈھانپا انہیں	اور	گمراہ کیا	فرعون نے	اپنی قوم کو	اور نہ	(سیدھی) راہ بتائی

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَدْ ❸	اَنْجَيْنٰكُمْ ❹❺	مِّنْ عَدُوِّكُمْ ❺
اے بنی اسرائیل	یقیناً	ہم نے نجات دی تمہیں	تمہارے دشمن سے

وَ	وٰعَدْنٰكُمْ ❹❺	جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ	وَ	نَزَّلْنَا ❹
اور	ہم نے وعدہ کیا تم سے	طور (پہاڑ) کی دائیں جانب کا	اور	ہم نے نازل کیا

عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى (80)	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ ❻
تم پر	من	اور	سلوی	تم سب کھاؤ	پاکیزہ چیزوں میں سے

مَا	رَزَقْنٰكُمْ ❹❺	وَ	لَا	تَطْغَوْا ❼	فِيْهِ
جو	ہم نے رزق دیا تمہیں	اور	نہ	تم سب سرکشی کرو	اس میں

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ❻ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ	ورنہ اُترے گا تم پر میرا غضب
وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿81﴾	اور جس پر اُترا میرا غضب تو یقیناً وہ تباہ ہوگیا۔ ﴿81﴾
وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ	اور بے شک میں یقیناً بہت بخشنے والا ہوں اس کو جو
تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے
ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿82﴾ وَمَآ	پھر سیدھے راستے پر چلے۔ ﴿82﴾ اور کیا (چیز)
اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿83﴾	تجھے جلدی لے آئی تیری قوم سے اے موسیٰ۔ ﴿83﴾
قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ	(موسیٰ نے) کہا وہ لوگ میرے پیچھے (آرہے) ہیں
وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ	اور میں نے جلدی کی تیری طرف (آنے کی)
رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿84﴾	اے میرے رب تاکہ تو راضی ہوجائے۔ ﴿84﴾
قَالَ فَاِنَّا قَدْ	فرمایا (اللہ نے) پس بے شک ہم نے یقیناً
فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ	آزمائش میں ڈال دیا ہے تیری قوم کو تیرے بعد
وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿85﴾	اور گمراہ کردیا ہے انہیں سامری نے۔ ﴿85﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَعْجَلَكَ	عجلت، مہر معجّل۔
غَضَبِيْ	غیظ وغضب، غضبناک، مغضوب۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	مال ودولت، عفوودرگزر، شان وشوکت۔	اَثَرِيْ	آثار، آثار قدیمہ۔
لَغَفَّارٌ	مغفرت، استغفار۔	اِلَيْكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَابَ	توبہ، تائب۔	لِتَرْضٰى	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
اٰمَنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	فَتَنَّا	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
صَالِحًا	اصلاح، اعمال صالحہ۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اهْتَدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَضَلَّهُمْ	ضلالت وگمراہی۔

فَيَحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبِيْ ج	وَمَنْ	يَّحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ
ورنہ وہ اُترے گا	تم پر	میرا غضب	اور جو	وہ اُترے	اس پر	میرا غضب

فَقَدْ	هَوٰى (81)	وَ	اِنِّيْ ❶	لَغَفَّارٌ ❷	لِّمَنْ	تَابَ
تو یقیناً	وہ تباہ ہوگیا	اور	بے شک میں	یقیناً بہت بخشنے والا	(اس) کو جس نے	توبہ کی

وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰى (82)
اور	ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیا	نیک	پھر	وہ سیدھے راستے پر چلا

وَمَآ ❸	اَعْجَلَكَ	عَنْ قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى (83)	قَالَ
اور کیا (چیز)	جلدی لے آئی تجھے	تیری قوم سے	اے موسیٰ	(موسیٰ نے) کہا

هُمْ	اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ ❹	وَ	عَجِلْتُ	اِلَيْكَ	رَبِّ ❺
وہ سب	یہ لوگ میرے (قدموں کے) نشان پر	اور	میں نے جلدی کی	تیری طرف	(اے میرے) رب

لِتَرْضٰى ❻ (84)	قَالَ	فَاِنَّا ❼	قَدْ	فَتَنَّا
تاکہ تو راضی ہوجائے	فرمایا	پس بیشک ہم نے	یقیناً	ہم نے آزمائش میں ڈالا

قَوْمَكَ	مِنْۢ بَعْدِكَ ❽	وَ	اَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ (85)
تیری قوم کو	تیرے بعد	اور	گمراہ کردیا اُنہیں	سامری نے

ضروری وضاحت

❶ اِنِّيْ دراصل اِنَّ + يْ کا مجموعہ ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❹ يْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں آخر سے يْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی يْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❼ فَاِنَّا دراصل فَ + اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَرَجَعَ مُوۡسٰۤى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ	تو لوٹے موسیٰ اپنی قوم کی طرف بہت غصے میں
اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوۡمِ	افسوس کرتے ہوئے، کہا اے میری قوم
اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ؕ	کیا نہیں وعدہ کیا تھا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ
اَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ	تو کیا لمبی ہوگئی تم پر مدت (میری جدائی کی) یا تم نے چاہا
اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	کہ اُترے تم پر غضب تمہارے رب کی طرف سے
فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِىۡ ﴿86﴾	تو تم نے خلاف ورزی کی میرے وعدے کی۔ ﴿86﴾
قَالُوۡا مَاۤ اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ	انہوں نے کہا ہم نے خلاف ورزی نہیں کی تیرے وعدے کی
بِمَلۡكِنَا وَلٰـكِنَّا حُمِّلۡنَاۤ اَوۡزَارًا	اپنے اختیار سے اور لیکن ہم پر لاد دیے گئے کچھ بوجھ
مِّنۡ زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ	(فرعون کی) قوم کے زیورات سے
فَقَذَفۡنٰهَا فَكَذٰلِكَ	تو ہم نے پھینک دیا انہیں (آگ میں) تو اس طرح
اَلۡقَى السَّامِرِىُّ ۙ ﴿87﴾	(کچھ) پھینکا سامری نے (بھی)۔ ﴿87﴾
فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا جَسَدًا	پھر اس نے نکالا ان کے لیے ایک بچھڑا (یعنی) ایک جسم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرَجَعَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	فَاَخۡلَفۡتُمۡ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔	بِمَلۡكِنَا	مالک، ملکیت۔
غَضۡبَانَ	غیظ و غضب، غضبناک، مغضوب۔	حُمِّلۡنَا	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
اَسِفًا	تاسف، افسوس، کف افسوس ملنا۔	اَوۡزَارًا	وزیر، وزارت، وزراء۔
يَعِدۡكُمۡ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	زِيۡنَةِ	زیب و زینت، زینت بخشنا، مزین۔
حَسَنًا	حسن، محسن، تحسین۔	اَلۡقَى	القاء۔
اَفَطَالَ	طول و عرض، طوالت، طول بلد۔	فَاَخۡرَجَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَرَدۡتُّمۡ	ارادہ، مرید، مراد۔	جَسَدًا	جسد، جسد خاکی۔

فَرَجَعَ ❶	مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا ۚ	قَالَ	يٰقَوْمِ ❷
تو لوٹے	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	بہت غصے میں	افسوس کرتے ہوئے	کہا	اے میری قوم

اَلَمْ	يَعِدْكُمْ ❸	رَبُّكُمْ	وَعْدًا حَسَنًا ۬	اَفَطَالَ ❶	عَلَيْكُمُ
کیا نہیں	وعدہ کیا تھا تم سے	تمہارے رب نے	اچھا وعدہ	تو کیا لمبی ہوگئی	تم پر

الْعَهْدُ	اَمْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	يَّحِلَّ ❸	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
مدت	یا	تم نے چاہا	کہ	اُترے	تم پر	غضب	تمہارے رب کی طرف سے

فَاَخْلَفْتُمْ ❶	مَّوْعِدِيْ ❹ (86)	قَالُوْا	مَآ	اَخْلَفْنَا ❺
تو تم نے خلاف ورزی کی	میرے وعدے کی	انہوں نے کہا	نہیں	ہم نے خلاف ورزی کی

مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَ	لٰكِنَّا	حُمِّلْنَآ	اَوْزَارًا
تیرے وعدے کی	اپنے اختیار سے	اور	لیکن ہم	لاد دیے گئے ہم پر	کچھ بوجھ

مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ ❻	فَقَذَفْنٰهَا ❶❺	فَكَذٰلِكَ ❶	اَلْقَى
قوم کی زینت (زیورات) سے	تو ہم نے پھینک دیا انہیں	تو اس طرح	پھینکا

السَّامِرِيُّ ❼ لا (87)	فَاَخْرَجَ ❶	لَهُمْ	عِجْلًا	جَسَدًا
سامری نے	پھر اس نے نکالا	ان کے لیے	ایک بچھڑا	ایک جسم

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❸ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں یْ کا تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰـهُكُمْ	اس کی گائے کی سی آواز تھی تو انہوں نے کہا یہ تمہارا معبود
وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۙ فَنَسِيَ ﴿88﴾	اور موسیٰ کا معبود ہے سو وہ بھول گیا۔﴿88﴾
اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ	تو کیا نہیں وہ دیکھتے (کہ) بلاشبہ نہیں وہ لوٹاتا انکی طرف
قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ	کوئی بات اور نہیں وہ اختیار رکھتا ان کے لیے
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿89﴾	کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا۔﴿89﴾
وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ	اور بلاشبہ یقیناً کہا تھا ان سے ہارون نے پہلے ہی
يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ	(کہ) اے میری قوم بے شک تم آزمائے گئے ہو
بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ	اس (بچھڑے) کے ذریعے، اور بیشک تمہارا رب
الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا	ہی رحمان ہے سو میری پیروی کرو اور اطاعت کرو
اَمْرِيْ ﴿90﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ	میرے حکم کی۔﴿90﴾ انہوں نے کہا ہم تو ہمیشہ رہیں گے
عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ	اس (کی پوجا) پر قائم رہنے والے
حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿91﴾	یہاں تک لوٹ آئے ہماری طرف موسیٰ۔﴿91﴾

ع 4 13 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
هٰذَآ	لہٰذا، مسجد ہذا، حامل رقعہ ہذا۔	فُتِنْتُمْ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
فَنَسِيَ	نسیان، نسیاً منسیاً۔	فَاتَّبِعُوْنِيْ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
يَرَوْنَ	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اَطِيْعُوْٓا	اطاعت، مطیع۔
يَرْجِعُ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اَمْرِيْ	امر، آمر، مامور، امارت۔
اِلَيْهِمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَمْلِكُ	مالک، ملکیت۔	عٰكِفِيْنَ	اعتکاف، معتکف۔
ضَرًّا	مضر صحت، ضرر رساں۔	حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

لَهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰـهُكُمْ	وَ	اِلٰهُ مُوْسٰى ۵
اس کی	گائے کی سی آواز	تو انہوں نے کہا	یہ	تمہارا معبود	اور	موسیٰ کا معبود

فَنَسِیَ ❶ ط (88)	اَفَلَا	یَرَوْنَ	اَلَّا ❷	یَرْجِعُ	اِلَیْهِمْ	قَوْلًا ❸ لا ۵
سو وہ بھول گیا	تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	کہ بلاشبہ نہیں	وہ لوٹاتا	ان کی طرف	کوئی بات

ع 4 13 13

وَّلَا	یَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا ❸	وَّلَا	نَفْعًا ❸ ع (89)	وَلَقَدْ ❹	قَالَ
اور نہیں	وہ اختیار رکھتا	ان کیلئے	کسی نقصان	اور نہ	کسی نفع	اور بلاشبہ یقیناً	کہا تھا

لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ قَبْلُ	یٰقَوْمِ	اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ ج
ان سے	ہارون نے	پہلے سے	اے میری قوم	بیشک	تم آزمائے گئے ہو	اس کے ذریعے

وَاِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمٰنُ	فَاتَّبِعُوْنِیْ ❶❺	وَ	اَطِیْعُوْٓا ❻
اور بیشک	تمہارا رب	رحمان	سو تم سب میری پیروی کرو	اور	تم سب اطاعت کرو

اَمْرِیْ (90)	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ ❼	عَلَیْهِ
میرے حکم کی	انہوں نے کہا	ہم ہمیشہ رہیں گے	اس پر

عٰكِفِیْنَ	حَتّٰی	یَرْجِعَ	اِلَیْنَا	مُوْسٰى (91)
سب قائم رہنے والے	یہاں تک	وہ لوٹ آئے	ہماری طرف	موسیٰ

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس ،تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔❷ اَلَّا دراصل اَنَّ + لَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے اَنَّ کو اَنْ کیا گیا ہے اور ترجمہ ”کہ بلاشبہ نہیں“ ہے۔❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔❺ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❼ نَّبْرَحَ ایسا فعل ہے کہ اگر اس سے پہلے لَا یا لَنْ ہو تو دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ	(موسیٰ نے) کہا اے ہارون کس چیز نے روکا تجھ
اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۙ﴿92﴾	جب تو نے دیکھا انہیں (کہ) وہ گمراہ ہو گئے۔﴿92﴾
اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ	(اس بات سے) کہ تو میری پیروی نہ کرے
اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿93﴾	تو کیا تو نے نافرمانی کی میرے حکم کی۔﴿93﴾
قَالَ يَبْنَؤُمَّ	(ہارون نے) کہا اے میری ماں کے بیٹے (یعنی اے میری ماں جائے)
لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ	نہ پکڑ میری داڑھی کو اور نہ میرے سر کو
اِنِّىْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ	بیشک میں ڈرا کہ تو کہے گا
فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	تو نے پھوٹ ڈال دی بنی اسرائیل کے درمیان
وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿94﴾	اور نہیں تو نے انتظار کیا میری بات کا۔﴿94﴾
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿95﴾	(موسیٰ نے) کہا تو کیا معاملہ ہے تیرا اے سامری؟﴿95﴾
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا	اس نے کہا میں نے دیکھا اس (چیز) کو جو
لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً	انہوں نے نہیں دیکھا اس کو تو میں نے بھر لی ایک مٹھی (مٹی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِرَاْسِيْ	راس المال، رئیس۔
رَاَيْتَهُمْ	رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	خَشِيْتُ	خشیت الٰہی۔
ضَلُّوْٓا	ضلالت وگمراہی۔	فَرَّقْتَ	فرق، فرقہ واریت، متفرق، تفریق۔
تَتَّبِعَنِ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَفَعَصَيْتَ	معصیت، عصیاں۔	تَرْقُبْ	رقیب، رقابت۔
اَمْرِيْ	امر، آمر، مامور، امارت۔	بَصُرْتُ	بصر، بصارت، بصیرت۔
يَبْنَؤُمَّ	اُمّ القرآن، ام الامراض۔	بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَاْخُذْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	فَقَبَضْتُ	قابض، مقبوضہ، قبضہ۔

قَالَ	يٰهٰرُوْنُ	مَا ❶	مَنَعَكَ ❷	اِذْ ❸	رَاَيْتَهُمْ
(موسیٰ نے) کہا	اے ہارون	کس (چیز نے)	روکا تجھے	جب	تو نے دیکھا انہیں

ضَلُّوْٓا ﴿92﴾ لا	اَلَّا ❹	تَتَّبِعَنِ ط ❺	اَفَعَصَيْتَ	اَمْرِيْ ﴿93﴾
وہ سب گمراہ ہو گئے	کہ نہ	تو پیروی کرے میری	تو کیا تو نے نافرمانی کی	میرے حکم کی

قَالَ	يَبْنَؤُمَّ	لَا تَاْخُذْ ❻	بِلِحْيَتِيْ	وَلَا	بِرَاْسِيْ ج
(ہارون نے) کہا	اے میری ماں کے بیٹے	نہ تو پکڑ	میری داڑھی کو	اور نہ	میرے سر کو

اِنِّيْ	خَشِيْتُ	اَنْ	تَقُوْلَ	فَرَّقْتَ	بَيْنَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بیشک میں	میں ڈرا	کہ	تو کہے گا	تو نے پھوٹ ڈال دی	درمیان	بنی اسرائیل

وَ	لَمْ	تَرْقُبْ	قَوْلِيْ ﴿94﴾	قَالَ	فَمَا ❶
اور	نہیں	تو نے انتظار کیا	میری بات	(موسیٰ نے) کہا	تو کیا

خَطْبُكَ	يٰسَامِرِيُّ ﴿95﴾	قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا ❶
تیرا معاملہ	اے سامری	اس نے کہا	میں نے دیکھا	(اس چیز) کو جو

لَمْ	يَبْصُرُوْا ❼	بِهٖ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً ❽❾
نہیں	ان سب نے دیکھا	اس کو	تو میں نے بھر لی	ایک مٹھی

ضروری وضاحت

❶ مَا کا ترجمہ کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔❷ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔❸ اِذْ اور اِذَا
کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔❹ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔❺ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے۔
❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❼ علامت لَمْ کے بعد علامت يـ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن
کیا جاتا ہے۔❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔❾ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

مِنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا	رسول (جبریل) کے نقشِ پا سے پھر میں نے ڈال دیا اسے
وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتۡ	(بچھڑے کے قالب میں) اور اسی طرح (ایسا کرنا) خوشنما بنا دیا
لِىۡ نَفۡسِىۡ ﴿96﴾	میرے لیے میرے نفس نے۔ ﴿96﴾
قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ لَكَ	(موسیٰ نے) کہا پس جا (کہ) پس بے شک تیرے لیے
فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ۖ	زندگی میں (یہ سزا ہے) کہ تو کہتا رہے نہ چھونا (مجھے)
وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا	اور بیشک تیرے لیے ایک (اور) وعدہ ہے (کہ)
لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ۚ	ہرگز نہیں خلاف ورزی کی جائے گی تجھ سے اس کی
وَانۡظُرۡ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىۡ ظَلۡتَ	اور تو دیکھ اپنے معبود کی طرف (وہ) جو تو ہو گیا تھا
عَلَيۡهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ	اس پر قائم (جم کر بیٹھنے والا) ضرور بالضرور ہم جلائیں گے اسے
ثُمَّ لَنَنۡسِفَنَّهٗ	پھر ضرور بالضرور ہم اڑائیں گے اس (کی راکھ) کو
فِى الۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿97﴾ اِنَّمَاۤ اِلٰهُكُمُ	سمندر میں اچھی طرح اڑانا۔ ﴿97﴾ یقیناً تمہارا معبود
اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ ہی ہے جو کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مِسَاسَ	: مس، مساس۔
اَثَرِ	: آثار، آثارِ قدیمہ۔	مَوۡعِدًا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الرَّسُوۡلِ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تُخۡلَفَهٗ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اُنۡظُرۡ	: نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔
نَفۡسِىۡ	: نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔	اِلٰٓى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	عَلَيۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَاكِفًا	: اعتکاف، معتکف۔
الۡحَيٰوةِ	: حیات، احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

مِنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ	فَنَبَذْتُهَا ❶	وَ	كَذٰلِكَ	سَوَّلَتْ ❷
رسول (جبریل) کے نقشِ پا سے	پھر میں نے ڈال دیا اسے	اور	اسی طرح	خوشنما بنا دیا

لِيْ	نَفْسِيْ (96)	قَالَ	فَاذْهَبْ ❸	فَاِنَّ	لَكَ
میرے لیے	میرے نفس نے	(موسیٰ نے) کہا	پس تو جا	پس بے شک	تیرے لیے

فِي الْحَيٰوةِ ❷	اَنْ	تَقُوْلَ	لَا مِسَاسَ ص	وَ اِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا
زندگی میں	کہ	تو کہتا رہے	نہ چھونا (مجھے)	اور بیشک	تیرے لیے	ایک وعدہ

لَّنْ ❹	تُخْلَفَهٗ ج	وَ	انْظُرْ ❸	اِلٰٓى اِلٰهِكَ
ہرگز نہیں	تو خلاف ورزی کیا جائے گا اس کی	اور	تو دیکھ	اپنے معبود کی طرف

الَّذِيْ	ظَلْتَ	عَلَيْهِ	عَاكِفًا ط	لَنُحَرِّقَنَّهٗ ❺❻
جو	تو ہو گیا تھا	اس پر	قائم رہنے والا	ضرور بالضرور ہم جلائیں گے اسے

ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهٗ ❺❻	فِي الْيَمِّ	نَسْفًا (97)
پھر	بلاشبہ ضرور ہم اُڑائیں گے اس (کی راکھ) کو	سمندر میں	اچھی طرح اڑانا

اِنَّمَآ ❼	اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ اِلٰهَ ❽	اِلَّا هُوَ ط
یقیناً صرف	تمہارا معبود	اللہ	جو	نہیں ہے کوئی معبود	مگر وہی

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❷ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ لَنْ کے بعد فعل کے آخر میں زبر ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❼ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔

وَسِعَ كُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ﴿98﴾	اس نے گھیر رکھا ہے ہر چیز کو (اپنے) علم سے۔ ﴿98﴾
كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ	اسی طرح ہم بیان کرتے ہیں آپ پر
مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ ۚ وَقَدۡ	ان خبروں میں سے جو یقیناً گزر چکی ہیں اور یقیناً
اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ۖۚ ﴿99﴾	ہم نے دی آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت (قرآن)۔ ﴿99﴾
مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡهُ فَاِنَّهٗ يَحۡمِلُ	جس نے اعراض کیا اس سے تو بیشک وہ اٹھائے گا
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وِزۡرًا ۙ ﴿100﴾	قیامت کے دن ایک (بڑا) بوجھ۔ ﴿100﴾
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهِ ؕ وَسَآءَ	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اس (تکلیف) میں اور برا ہوگا
لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ حِمۡلًا ۙ ﴿101﴾	ان کے لیے قیامت کے دن بوجھ اٹھانا۔ ﴿101﴾
يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِی الصُّوۡرِ	جس دن پھونک ماردی جائے گی صور میں
وَنَحۡشُرُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ	اور ہم اکٹھا کریں گے مجرموں کو اس دن
زُرۡقًا ۖۚ ﴿102﴾	اس حال میں کہ وہ نیلی آنکھوں والے ہونگے۔ ﴿102﴾
يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ	وہ چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے آپس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَسِعَ	: وسیع وعریض، وسعت، توسیع۔	وِزۡرًا	: وزیر، وزارت، وزراء۔
عِلۡمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	خٰلِدِيۡنَ	: خالد، خلد بریں۔
نَقُصُّ	: قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔	سَآءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔
عَلَيۡكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُنۡفَخُ	: نفخہ اولیٰ۔
اَنۡۢبَآءِ	: نبی، نبوت، انبیاء۔	الصُّوۡرِ	: صور پھونکنا، صور اسرافیل۔
سَبَقَ	: سبقت، مسابقت، سابقہ۔	نَحۡشُرُ	: حشر، محشر، حشر نشر۔
اَعۡرَضَ	: اعراض کرنا۔	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
يَحۡمِلُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	بَيۡنَهُمۡ	: بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔

وَسِعَ	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا (98)	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ
اس نے گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو	(اپنے) علم سے	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر

مِنْ اَنْۢبَآءِ	مَا ❶	قَدْ ❷	سَبَقَ ۚ	وَقَدْ ❷	اٰتَيْنٰكَ ❸❹
خبروں میں سے	جو	یقیناً	گزر چکی ہیں	اور یقیناً	ہم نے دی آپ کو

مِنْ لَّدُنَّا	ذِكْرًا ❺ (99) ۚۖ	مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ
اپنے پاس سے	ایک نصیحت	جس نے	اعراض کیا	اس سے	تو بیشک وہ

يَحْمِلُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻	وِزْرًا (100) ۙ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ ؕ
وہ اُٹھائے گا	قیامت کے دن	بوجھ	سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں

وَ	سَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻	حِمْلًا (101) ۙ	يَّوْمَ
اور	برا ہوگا	ان کے لیے	قیامت کے دن	بوجھ اٹھانا	(جس) دن

يُنْفَخُ ❼	فِي الصُّوْرِ	وَ	نَحْشُرُ	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ
پھونکا جائے گا	صور میں	اور	ہم اکٹھا کریں گے	مجرموں کو	اس دن

زُرْقًا (102) ۚۖ	يَّتَخَافَتُوْنَ	بَيْنَهُمْ
اس حال میں کہ وہ نیلی آنکھوں والے ہونگے	وہ سب چپکے چپکے کہہ رہے ہونگے	اپنے درمیان

ضروری وضاحت

❶ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اگر يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے اور یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا ﴿103﴾	نہیں ٹھہرے تم (دنیا میں) مگر دس (دن)۔ ﴿103﴾
نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ	ہم خوب جاننے والے ہیں اس کو جو وہ کہیں گے
اِذۡ يَقُوۡلُ اَمۡثَلُهُمۡ طَرِيۡقَةً	جب کہے گا ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عقلمند)
اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا يَوۡمًا ﴿104﴾ ع	نہیں تم ٹھہرے مگر ایک دن۔ ﴿104﴾
وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ	اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے
عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ	پہاڑوں کے بارے میں تو آپ کہہ دیجئے
يَنۡسِفُهَا رَبِّىۡ نَسۡفًا ﴿105﴾	اڑا دے گا ان کو میرا رب بکھیر کر۔ ﴿105﴾
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفۡصَفًا ﴿106﴾	پھر (بنا) چھوڑے گا انہیں چٹیل میدان۔ ﴿106﴾
لَّا تَرٰى فِيۡهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمۡتًا ﴿107﴾	نہیں آپ دیکھیں گے ان میں کوئی کجی اور نہ کوئی ٹیلہ۔ ﴿107﴾
يَوۡمَئِذٍ يَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِىَ	اس دن وہ سب پیچھے چلیں گے پکارنے والے کے
لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ	نہیں کوئی کجی ہوگی اس کے لیے
وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ لِلرَّحۡمٰنِ	اور پست ہو جائیں گی آوازیں رحمٰن کے لیے

ع 5 15 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	الۡجِبَالِ	جبل اُحد، جبل رحمت۔
عَشۡرًا	عشرہ رمضان، یوم عاشورہ، عشرہ مبشرہ۔	لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَرٰى	رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَّتَّبِعُوۡنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
طَرِيۡقَةً	طریقہ، طریقے، بطریق احسن۔	الدَّاعِىَ	الداعی الی الخیر، دعا، دعوت، مدعو۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	خَشَعَتِ	خشوع وخضوع۔
يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	سوال، سائل، مسئول۔	الۡاَصۡوَاتُ	صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتیات۔

ع 5 15 14

اِنْ[1]	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا عَشْرًا (103)	نَحْنُ	اَعْلَمُ[2]	بِمَا[3][4]	يَقُوْلُوْنَ
نہیں	تم ٹھہرے	مگر دس (دن)	ہم	خوب جاننے والے	(اس) کو جو	وہ سب کہیں گے

اِذْ	يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً[2]	اِنْ[1]	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	يَوْمًا (104) ع
جب	وہ کہے گا	ان میں سب سے اچھا راہ کے لحاظ سے	نہیں	تم ٹھہرے	مگر	ایک دن

وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا
اور	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے	پہاڑوں کے بارے میں	تو آپ کہہ دیجیے	وہ اُڑا دے گا انکو

رَبِّيْ	نَسْفًا (105) لا	فَيَذَرُهَا	قَاعًا	صَفْصَفًا (106) لا
میرا رب	خوب اُڑانا	پھر وہ (بنا) چھوڑے گا انہیں	میدان	چٹیل

لَّا	تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا[5]	وَّلَآ	اَمْتًا[5] (107) ط
نہیں	آپ دیکھیں گے	ان میں	کوئی کجی	اور نہ	کوئی ٹیلہ

يَوْمَئِذٍ	يَّتَّبِعُوْنَ	الدَّاعِيَ	لَا عِوَجَ
اس دن	وہ سب پیچھے چلیں گے	پکارنے والے کے	کوئی کجی نہیں

لَهٗ ج	وَ	خَشَعَتِ[6]	الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ
اس کے لیے	اور	پست ہوجائیں گی	آوازیں	رحمٰن کے لیے

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔ ❹ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ﴿108﴾	سو نہیں تو سنے گا مگر ایک آہٹ۔ ﴿108﴾
یَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ	اس دن نہیں نفع دے گی (کوئی) سفارش
اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ	مگر وہ جسے (کہ) اجازت دی ہو اس کو رحمن نے
وَرَضِیَ لَهٗ قَوۡلًا ﴿109﴾	اور پسند کرے اس کے لیے بات کرنا۔ ﴿109﴾
یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ	وہ جانتا ہے جو انکے سامنے ہے اور جو انکے پیچھے ہے
وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا ﴿110﴾	اور نہیں وہ احاطہ کر سکتے اس کا علم سے۔ ﴿110﴾
وَعَنَتِ الۡوُجُوۡهُ	اور جھک جائیں گے سب چہرے
لِلۡحَیِّ الۡقَیُّوۡمِ ؕ	زندہ رہنے والے اور قائم رکھنے والے کے لیے
وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿111﴾	اور یقیناً ناکام ہو گا جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا۔ ﴿111﴾
وَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ	اور جو شخص عمل کرے گا نیک
وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا یَخٰفُ	اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو وہ نہیں ڈرے گا
ظُلۡمًا وَّلَا هَضۡمًا ﴿112﴾	کسی بے انصافی سے اور نہ حق تلفی سے۔ ﴿112﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَسۡمَعُ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	یُحِیۡطُوۡنَ	: احاطہ، محیط۔
تَنۡفَعُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔	الۡوُجُوۡهُ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
الشَّفَاعَةُ	: شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	لِلۡحَیِّ	: حیات، حیّ و قیوم، حیات جاوداں۔
اَذِنَ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	الۡقَیُّوۡمِ	: قائم، قیام، حیّ و قیوم، قیامت۔
رَضِیَ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	خَابَ	: خائب و خاسر۔
یَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	حَمَلَ	: حمل، حامل، نقل و حمل، حاملہ عورت۔
اَیۡدِیۡهِمۡ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	یَّعۡمَلۡ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
خَلۡفَهُمۡ	: خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔	یَخٰفُ	: خوف، خائف۔

فَلَا	تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا (108) ❶	يَوْمَئِذٍ	لَّا تَنْفَعُ ❷	الشَّفَاعَةُ ❸
سو نہیں	تو سنے گا	مگر	ایک آہٹ	اس دن	نہیں نفع دے گی	سفارش

اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَرَضِيَ	لَهٗ
مگر	جو	اجازت دی ہو	اس کے لیے	رحمن نے	اور وہ پسند کرے	اس کے لیے

قَوْلًا (109)	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
بات کرنا	وہ جانتا ہے	جو	انکے ہاتھوں کے درمیان (یعنی آگے)	اور جو	انکے پیچھے

وَلَا	يُحِيْطُوْنَ	بِهٖ	عِلْمًا (110)	وَ	عَنَتِ ❸❹	الْوُجُوْهُ
اور نہیں	وہ سب احاطہ کر سکتے	اس کا	علم سے	اور	جھک جائیں گے	چہرے

لِلْحَيِّ	الْقَيُّوْمِ ط	وَقَدْ ❺	خَابَ	مَنْ حَمَلَ
زندہ رہنے والے کیلئے	قائم رکھنے والے (کیلئے)	اور یقیناً	ناکام ہوا	جس نے بوجھ اٹھایا

ظُلْمًا (111)	وَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ ❸	وَهُوَ ❻
ظلم کا	اور جو	وہ عمل کرے گا	نیک (اعمال) سے	اس حال میں کہ وہ

مُؤْمِنٌ	فَلَا	يَخٰفُ	ظُلْمًا ❶	وَّلَا	هَضْمًا ❶ (112)
مومن	تو نہیں	وہ ڈرے گا	کسی بے انصافی سے	اور نہ	کسی حق تلفی سے

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے ۔❷ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔❸ ۃ، ات ، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔ ❹ عَنَتِ کے آخر میں تِ دراصل تْ تھی اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔❺ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔❻ وَ کا ترجمہ اور ہے لیکن کبھی اس کا ترجمہ اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	اور اسی طرح ہم نے نازل کیا اسے عربی قرآن بنا کر
وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ	اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں اس میں
مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ	ڈرانے کی باتیں تاکہ وہ ڈر جائیں
اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿113﴾	یا پیدا کردے (یہ قرآن) ان کے لیے کوئی نصیحت۔ ﴿113﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	پس بہت بلند ہے اللہ (جو) حقیقی بادشاہ ہے
وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ	اور آپ جلدی نہ کریں قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے
اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ	کہ پوری کی جائے آپ کی طرف اس کی وحی، اور کہیں
رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿114﴾	اے میرے رب مجھے زیادہ کردے علم میں۔ ﴿114﴾
وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے عہد لیا تھا آدم سے اس سے پہلے
فَنَسِيَ	پھر وہ بھول گیا
وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿115﴾ ع 6/11/15	اور نہیں پائی ہم نے اس میں ارادے کی پختگی۔ ﴿115﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْزَلْنٰهُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يُّقْضٰٓى	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
صَرَّفْنَا	صرف نظر۔	وَحْيُهٗ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
الْوَعِيْدِ	وعید۔	زِدْنِيْ	زیادہ، مزید، زائد۔
يَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	عَهِدْنَآ	عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔
ذِكْرًا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	فَنَسِيَ	نسیان، نسیاً منسیاً۔
فَتَعٰلَى	اللہ تعالیٰ، علوّ مرتبت، عالی شان۔	نَجِدْ	وجود، موجود۔
الْمَلِكُ	ملک، ملوکیت۔	عَزْمًا	عزم، عزائم، اولوالعزم۔
تَعْجَلْ	عجلت، مہر معجّل۔	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	ملک الموت، ملائکہ۔

وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ ❶	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	وَّ	صَرَّفْنَا ❶
اور	اسی طرح	ہم نے نازل کیا اسے	عربی قرآن	اور	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں

فِيْهِ	مِنَ الْوَعِيْدِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ
اس میں	ڈرانے (کی باتوں) سے	تاکہ وہ	وہ سب ڈر جائیں	یا	وہ پیدا کر دے

لَهُمْ	ذِكْرًا (113)	فَتَعٰلَى ❷	اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ ج
ان کے لیے	کوئی نصیحت	پس بہت بلند ہے	اللہ	بادشاہ	حقیقی

وَ	لَا تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ ❸	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّقْضٰٓى ❹
اور	نہ آپ جلدی کریں	قرآن پڑھنے میں	(اس) سے پہلے	کہ	پوری کی جائے

اِلَيْكَ	وَحْيُهٗ ز	وَ	قُلْ	رَّبِّ ❺	زِدْنِيْ	عِلْمًا (114)
آپ کی طرف	اسکی وحی	اور	آپ کہیں	(اے میرے) رب	مجھے زیادہ کر دے	علم میں

وَلَقَدْ	عَهِدْنَآ ❶	اِلٰٓى اٰدَمَ ❻	مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ	وَلَمْ	نَجِدْ
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے عہد لیا	آدم سے	(اس) سے پہلے	پھر وہ بھول گیا	اور نہیں	پائی ہم نے

ع 6 11 15

لَهٗ	عَزْمًا ع (115)	وَ اِذْ	قُلْنَا ❶	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
اس میں	ارادے کی پختگی	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سب سجدہ کرو	آدم کو

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷ جس فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں "ا" ہو تو کبھی اس فعل میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔❹ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ یہاں آخر سے یِ تخفیف کے لیے گر گئی ہے اسی یِ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔❻ اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ سے بھی کیا گیا ہے۔

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿116﴾	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا ﴿116﴾
فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ	تو ہم نے کہا اے آدم بے شک یہ دشمن ہے تیرا
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا	اور تیری بیوی کا سو ہرگز نہ نکلوا دے تم دونوں کو
مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿117﴾	جنت سے پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ ﴿117﴾
اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ	بے شک تیرے لیے (یہ فائدہ) ہے کہ نہ تو بھوکا ہوگا
فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿118﴾ وَاَنَّكَ	اس میں اور نہ تو ننگا ہوگا۔ ﴿118﴾ اور بے شک تو
لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿119﴾	نہ پیاسا ہوگا اس میں اور نہ تجھے دھوپ لگے گی۔ ﴿119﴾
فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ	پھر وسوسہ ڈالا اس کی طرف شیطان نے
قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ	اس نے کہا اے آدم کیا میں دلالت کروں تجھے
عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ	ہمیشگی کے درخت پر
وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿120﴾	اور (ایسی) بادشاہت (پر جو) پرانی نہ ہو۔ ﴿120﴾
فَاَكَلَا مِنْهَا	پس ان دونوں نے کھا لیا اس میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَسَجَدُوْٓا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	فَوَسْوَسَ	وسوسہ، وساوس۔
فَقُلْنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَيْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
هٰذَا	لہٰذا، مسجد ہذا، حامل رقعہ ہذا۔	اَدُلُّكَ	دلیل، دلالت و راہنمائی۔
عَدُوٌّ	عدوّ اللہ، عداوت، اعداء۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِزَوْجِكَ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	شَجَرَةِ	شجر، اشجار، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔
يُخْرِجَنَّكُمَا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الْخُلْدِ	خالد، خلد بریں۔
فَتَشْقٰى	مشقت، محنت و مشقت۔	مُلْكٍ	ملک، ملوکیت، ملکی حالات۔
تَعْرٰى	عریاں تصویر، عریانی و فحاشی۔	فَاَكَلَا	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ؕ	اَبٰى (116)	فَقُلْنَا ❶	يٰٓاٰدَمُ
تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اس نے انکار کیا	تو ہم نے کہا	اے آدم

اِنَّ هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ ❷	وَ	لِزَوْجِكَ ❸	فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا ❹
بیشک یہ	دشمن	تیرا	اور	تیری بیوی کا	سو ہرگز نہ وہ نکلوا دے تم دونوں کو

مِنَ الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰى (117)	اِنَّ	لَكَ	اَلَّا ❺	تَجُوْعَ
جنت سے	پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ	بے شک	تیرے لیے	کہ نہ	تو بھوکا ہوگا

فِيْهَا	وَلَا	تَعْرٰى (118) لا	وَ	اَنَّكَ	لَا	تَظْمَؤُا ❻
اس میں	اور نہ	تو ننگا ہوگا	اور	بے شک تو	نہ	تو پیاسا ہوگا

فِيْهَا	وَلَا	تَضْحٰى (119)	فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ	الشَّيْطٰنُ
اس میں	اور نہ	تجھے دھوپ لگے گی	پھر وسوسہ ڈالا	اس کی طرف	شیطان نے

قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ	عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ
اس نے کہا	اے آدم	کیا	میں دلالت کروں تجھے	ہمیشگی کے درخت پر

وَ	مُلْكٍ	لَّا	يَبْلٰى (120)	فَاَكَلَا ❼	مِنْهَا
اور	بادشاہت (پر)	نہ	وہ پرانی ہو	پس ان دونوں نے کھا لیا	اس میں سے

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ لِ اگر اسم کے شروع میں ہو تو ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی ترجمہ کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❹ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❺ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ یہاں یہ علامت وْا نہیں ہے بلکہ وْ پر ء ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں "ا" میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا	تو ظاہر ہوگئیں ان دونوں پر ان کی شرم گاہیں
وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا	اور وہ دونوں چپکانے لگے اپنے اوپر
مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ‌ ۚ وَعَصٰۤى اٰدَمُ	جنت کے پتوں سے اور نافرمانی کی آدم نے
رَبَّهٗ فَغَوٰى ۖ (121)	اپنے رب کی تو وہ بھٹک گیا۔ (121)
ثُمَّ اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ	پھر چن لیا اسے اس کے رب نے
فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدٰى (122)	تو اس نے توجہ فرمائی اس پر اور ہدایت دی۔ (122)
قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيۡعًا ۢ بَعۡضُكُمۡ	فرمایا تم دونوں اتر جاؤ اس سے اکھٹے تمہارا بعض
لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ‌ ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ	بعض کا دشمن ہے پھر اگر واقعی آئے تمہارے پاس
مِّنِّىۡ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ	میری طرف سے کوئی ہدایت تو جس نے پیروی کی
هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ	میری ہدایت کی تو نہ وہ گمراہ ہوگا
وَلَا يَشۡقٰى (123)	اور نہ وہ مشقت میں پڑے گا۔ (123)
وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ	اور جس نے اعراض کیا میرے ذکر سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَدَتۡ : بادی النظر سے (ظاہری)۔
عَلَيۡهِمَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَّرَقِ : ورق، اوراق، تاریخ کے اوراق۔
عَصٰۤى : معصیت، عصیاں۔
فَغَوٰى : اغوا، مغوی، اغوا کار۔
فَتَابَ : توبہ، تائب۔
هَدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

بَعۡضُكُمۡ : بعض اوقات، بعض الناس۔
عَدُوٌّ : عدوّ اللہ، عداوت، اعداء۔
اتَّبَعَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَضِلُّ : ضلالت و گمراہی۔
يَشۡقٰى مشقت، مشقتی، محنت و مشقت۔
اَعۡرَضَ : اعراض کرنا۔
ذِكۡرِىۡ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔

فَبَدَتْ ❶❷	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ	طَفِقَا يَخْصِفٰنِ ❸
تو ظاہر ہو گئیں	دونوں پر	ان دونوں کی شرم گاہیں	اور	وہ دونوں چپکانے لگے

عَلَيْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ❷ ز	وَ	عَصٰٓى	اٰدَمُ	رَبَّهٗ ❹
اپنے اوپر	جنت کے پتوں سے	اور	نافرمانی کی	آدم نے	اپنے رب کی

فَغَوٰى ❶ صلے (121)	ثُمَّ	اجْتَبٰهُ ❹	رَبُّهٗ ❹	فَتَابَ ❶
تو وہ بھٹک گیا	پھر	چن لیا اسے	اس کے رب نے	پس اس نے توجہ فرمائی

عَلَيْهِ	وَ	هَدٰى (122)	قَالَ	اهْبِطَا ❸	مِنْهَا	جَمِيْعًا
اس پر	اور	ہدایت دی	فرمایا	تم دونوں اُتر جاؤ	اس سے	اکٹھے

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ ج	فَاِمَّا ❶	يَاْتِيَنَّكُمْ
تمہارا بعض	بعض کے لیے	دشمن	پھر اگر	وہ واقعی آئے تمہارے پاس

مِّنِّىْ	هُدًى لا	فَمَنِ ❶	اتَّبَعَ	هُدَاىَ ❺	فَلَا	يَضِلُّ ❻
میری طرف سے	ہدایت	تو جس نے	پیروی کی	میری ہدایت کی	تو نہ	وہ گمراہ ہوگا

وَلَا	يَشْقٰى (123)	وَمَنْ ❼	اَعْرَضَ	عَنْ ذِكْرِىْ ❺
اور نہ	وہ مشقت میں پڑے گا	اور جس نے	اعراض کیا	میرے ذکر سے

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے آخر میں انِ یا
الف میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو اسکا، اسکی،
اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔

فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا	تو بے شک اس کے لیے تنگ گزران ہو گی
وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿124﴾	اور ہم اٹھائیں گے اسے قیامت کے دن اندھا (کرکے)۔ ﴿124﴾
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ	وہ کہے گا اے میرے رب کیوں تو نے اٹھایا مجھے
اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿125﴾	اندھا (کرکے) حالانکہ یقیناً میں تھا دیکھنے والا۔ ﴿125﴾
قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ	(اللہ) فرمائے گا اسی طرح آئیں تھیں تیرے پاس
اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ	ہماری آیتیں تو تو نے بھلا دیا انہیں
وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿126﴾	اور اسی طرح آج تو بھی بھلا دیا جائے گا۔ ﴿126﴾
وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ	اور اسی طرح ہم بدلہ (سزا) دیتے ہیں
مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ	جو حد سے تجاوز کرے اور ایمان نہ لائے
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اپنے رب کی آیتوں پر اور یقیناً آخرت کا عذاب
اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿127﴾	زیادہ سخت اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ ﴿127﴾
اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ	پھر کیا نہیں رہنمائی کی ان کی (اس بات نے کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعِيْشَةً : معیشت، معاشیات، فکر معاش۔
وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
نَحْشُرُهٗ : حشر، محشر، حشر نشر۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَصِيْرًا : بصر، بصارت، بصیرت۔
اٰيٰتُنَا : آیت، آیات قرآنی۔
فَنَسِيْتَهَا : نسیان، نسیاً منسیاً۔
نَجْزِيْ : جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
اَسْرَفَ : اسراف (فضول خرچی، حد سے تجاوز)۔
يُؤْمِنْ : ایمان، مؤمن، امن۔
لَعَذَابُ : عذاب، عذاب آخرت، تعذیب۔
الْاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
اَشَدُّ : شدید، شدت، اشد ضرورت۔
اَبْقٰى : باقی، بقایا، بقیہ۔
يَهْدِ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِيْشَةً ❶	ضَنْكًا	وَّ	نَحْشُرُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❶
تو بیشک	اس کے لیے	گزران	تنگ	اور	ہم اٹھائیں گے اسے	قیامت کے دن

اَعْمٰى ﴿124﴾	قَالَ	رَبِّ ❷	لِمَ	حَشَرْتَنِيْٓ ❸	اَعْمٰى
اندھا	وہ کہے گا	(اے میرے) رب	کیوں	تو نے اٹھایا مجھے	اندھا

وَقَدْ	كُنْتُ	بَصِيْرًا ﴿125﴾	قَالَ	كَذٰلِكَ	اَتَتْكَ ❶
حالانکہ یقیناً	میں تھا	دیکھنے والا	(اللہ) فرمائے گا	اسی طرح	آئیں تھیں تیرے پاس

اٰيٰتُنَا ❶	فَنَسِيْتَهَا ۚ	وَ	كَذٰلِكَ	الْيَوْمَ	تُنْسٰى ❹ ﴿126﴾
ہماری آیتیں	تو تو نے بھلا دیا انہیں	اور	اسی طرح	آج	تو بھی بھلا دیا جائے گا

وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَلَمْ	يُؤْمِنْۢ
اور	اسی طرح	ہم سزا (بدلہ) دیتے ہیں	جو	حد سے تجاوز کرے	اور نہ	وہ ایمان لائے

بِاٰيٰتِ ❶	رَبِّهٖ ؕ	وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ ❶	اَشَدُّ ❺
آیتوں پر	اپنے رب کی	اور	یقیناً عذاب	آخرت کا	زیادہ سخت

وَ	اَبْقٰى ❺ ﴿127﴾	اَفَلَمْ ❻	يَهْدِ ❼	لَهُمْ
اور	زیادہ باقی رہنے والا ہے	پھر کیا نہیں	اس نے رہنمائی کی	ان کی

ضروری وضاحت

❶ ة، ات، ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہ دراصل یَا رَبِّیْ تھا، شروع سے یا اور آخر سے یؕ تخفیف کیلئے گرے ہوئے ہیں۔ ❸ یؕ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے اور فعل اور ی کے درمیان ن کا اضافہ کرتے ہیں۔
❹ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ أ کے بعد علامت فَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لَمْ کے بعد یہ کا ترجمہ اس یا ان کرتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ع 7 13 16

كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ	کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے قومیں
يَمۡشُوۡنَ فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ	(کہ) یہ (لوگ) چلتے پھرتے ہیں انکے مکانات میں
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿128﴾	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں عقل والوں کیلیے۔ ﴿128﴾
وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ	اور اگر نہ ہوتی ایک بات (جو) پہلے طے ہو چکی ہے
مِنۡ رَّبِّكَ لَكَانَ	آپ کے رب کی طرف سے یقیناً ہو جاتا (نزول عذاب)
لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿129﴾ ؕ	لازماً، اور (اگر نہ ہوتا) مقرر وقت۔ ﴿129﴾
فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ	پس آپ صبر کریں اس پر جو وہ کہتے ہیں
وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ	اور تسبیح بیان کیجئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ	سورج کے طلوع ہونے سے پہلے
وَقَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۚ	اور اس کے غروب ہونے سے پہلے
وَمِنۡ اٰنَآئِ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡ	اور رات کے اوقات میں پس تسبیح بیان کیجئے
وَاَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرۡضٰى ﴿130﴾	اور دن کے کناروں میں تاکہ آپ خوش ہو جائیں۔ ﴿130﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهۡلَكۡنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	مُّسَمًّى	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
قَبۡلَهُمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	فَاصۡبِرۡ	صبر، صابر۔
الۡقُرُوۡنِ	قرون اولیٰ۔	سَبِّحۡ	تسبیح، تسبیحات۔
مَسٰكِنِهِمۡ	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔	طُلُوۡعِ	طلوع آفتاب، طلوع وغروب۔
لِّاُولِى	اولوالعزم، اولواالعلم۔	الشَّمۡسِ	شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
سَبَقَتۡ	سبقت، مسابقت، سابقہ۔	الَّيۡلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
لِزَامًا	لازم وملزوم، التزام۔	اَطۡرَافَ	طرف، اطراف، طرفین۔
اَجَلٌ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	تَرۡضٰى	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔

كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ ❶	يَمْشُوْنَ ❷
کتنی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے	قومیں	یہ سب (لوگ) چلتے پھرتے ہیں

ع 7 13 16

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ❸ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ❹	لِّاُولِي النُّهٰى ﴿128﴾
انکے مکانات میں	بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانیاں	عقل والوں کیلئے

وَ	لَوْلَا	كَلِمَةٌ ❹❺	سَبَقَتْ ❹	مِنْ رَّبِّكَ	لَكَانَ
اور	اگر نہ (ہوتی)	ایک بات	پہلے طے ہوچکی	تیرے رب کی طرف سے	یقیناً ہوجاتا

لِزَامًا	وَّ	اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿129﴾ ط	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ
لازماً	اور	مقرر وقت	پس صبر کریں	(اس) پر	جو	وہ سب کہتے ہیں

وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ ❻	قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ
اور	تسبیح بیان کیجئے	حمد کے ساتھ	اپنے رب کی	پہلے	سورج کے طلوع ہونے سے

وَ	قَبْلَ غُرُوْبِهَا ج	وَ	مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ ❼	فَسَبِّحْ
اور	اس کے غروب ہونے سے پہلے	اور	رات کے اوقات میں	پس آپ تسبیح بیان کیجئے

وَ	اَطْرَافَ النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضٰى ﴿130﴾
اور	دن کے کناروں میں	تاکہ آپ	آپ خوش ہوجائیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت يَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔ ❸ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ ةٌ، تْ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔
❻ كَ اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا	اور نہ بڑھا ہرگز اپنی آنکھوں کو اس کی طرف جو (دے کر)
مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا	ہم نے فائدہ دیا ہے اس کیساتھ کئی قسم کے لوگوں کو
مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ۬	ان میں سے دنیوی زندگی کی رونق کا
لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ	تاکہ ہم آزمائیں انہیں اس میں
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ	اور تیرے رب کا رزق بہت بہتر
وَّاَبْقٰى ﴿131﴾	اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔﴿131﴾
وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ	اور حکم دیں اپنے گھر والوں کو نماز کا
وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ	اور آپ (خود بھی) پابند رہیں اس پر
لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ	نہیں ہم سوال کرتے آپ سے رزق کا
نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ	ہم (ہی تو) رزق دیتے ہیں آپ کو اور (اچھا) انجام
لِلتَّقْوٰى ﴿132﴾ وَقَالُوْا	تقویٰ (والوں ہی) کا ہے۔﴿132﴾ اور انہوں نے کہا
لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ	کیوں نہیں وہ لاتا ہمارے پاس کوئی نشانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَيْنَيْكَ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مَتَّعْنَا : متاع کارواں، مال ومتاع۔
بِهٖٓ : بسبب، بوجہ، بالکل۔
الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
لِنَفْتِنَهُمْ : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
خَيْرٌ : خیر وشر، جزائے خیر، صدقہ خیرات۔

وَّاَبْقٰى : باقی، بقایا، بقیہ۔
اُمُرْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
اَهْلَكَ : اہل وعیال، اہل خانہ۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَسْـَٔلُكَ : سوال، سائل، مسئول۔
الْعَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
لِلتَّقْوٰى : تقویٰ، متقی۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ	لَا تَمُدَّنَّ ❶	عَيْنَيْكَ ❷	اِلٰى مَا	مَتَّعْنَا ❸
اور	نہ تو بڑھا ہرگز	اپنی دونوں آنکھوں کو	(اس) کی طرف جو	ہم نے فائدہ دیا

بِهٖٓ ❹	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ ❺	الْحَيٰوةِ ❺ الدُّنْيَا ۙ
اس کیساتھ	کئی قسم کے لوگوں کو	ان میں سے	رونق کا	دنیوی زندگی کی

لِنَفْتِنَهُمْ ❻	فِيْهِ ط	وَ	رِزْقُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ
تاکہ ہم آزمائیں انہیں	اس میں	اور	رزق	تیرے رب کا	بہت بہتر

وَّ	اَبْقٰى (131)	وَ	اْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ ❹❺
اور	سب سے زیادہ باقی رہنے والا	اور	آپ حکم دیں	اپنے گھر والوں کو	نماز کا

وَ	اصْطَبِرْ	عَلَيْهَا ط	لَا	نَسْـَٔلُكَ	رِزْقًا ط
اور	آپ (خود بھی) پابند رہیں	اس پر	نہیں	ہم سوال کرتے آپ سے	رزق

نَحْنُ	نَرْزُقُكَ ط	وَ	الْعَاقِبَةُ ❺	لِلتَّقْوٰى (132)
ہم	ہم رزق دیتے ہیں آپ کو	اور	(اچھا) انجام	تقویٰ (والوں) کے لیے ہے

وَ	قَالُوْا	لَوْلَا	يَاْتِيْنَا	بِاٰيَةٍ ❹❺❼
اور	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	وہ لاتا ہمارے پاس	کسی نشانی کو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں یْنِ کا نون گرامر کے اصول کے مطابق گرا ہوا ہے۔ ❸ نا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمۡ تَاۡتِهِمۡ	اپنے رب (کی طرف) سے، اور کیا نہیں آئی ان کے پاس
بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ﴿133﴾	واضح دلیل (اس چیز کی) جو پہلے صحیفوں میں سے ہے۔ ﴿133﴾
وَلَوۡ اَنَّاۤ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	اور اگر بے شک ہم ہلاک کر دیتے ان کو
بِعَذَابٍ مِّنۡ قَبۡلِهٖ	کسی عذاب کے ساتھ اس (رسول) سے پہلے ہی
لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡ لَاۤ اَرۡسَلۡتَ	یقیناً کہتے اے ہمارے رب کیوں نہیں بھیجا تو نے
اِلَيۡنَا رَسُوۡلًا فَنَتَّبِعَ	ہماری طرف کوئی رسول چنانچہ ہم پیروی کرتے
اٰيٰتِكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ	تیری آیتوں کی اس سے پہلے کہ ہم ذلیل ہوتے
وَنَخۡزٰى ﴿134﴾	اور ہم رسوا ہوتے۔ ﴿134﴾
قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ	کہہ دیجئے ہر ایک انتظار کرنے والا ہے
فَتَرَبَّصُوۡا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	سو تم (بھی) انتظار کرو، پھر عنقریب تم جان لوگے
مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِىِّ	کون سیدھے راستے والے ہیں
وَمَنِ اهۡتَدٰى ﴿135﴾ ع	اور کس نے ہدایت پائی۔ ﴿135﴾

ع 8 / 7 / 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَيۡنَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
بَيِّنَةُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	فَنَتَّبِعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
الصُّحُفِ	: صحف، صحائف، صحیفہ۔	نَّذِلَّ	: ذلیل، ذلالت، ذلت ورسوائی۔
الۡاُوۡلٰى	: قرونِ اولی، اول انعام۔	فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	اَصۡحٰبُ	: اصحاب کہف، صاحب، صحابی۔
قَبۡلِهٖ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	الصِّرَاطِ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
لَقَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	السَّوِىِّ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
اَرۡسَلۡتَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اهۡتَدٰى	: ہدایت، ہادی برحق، ہادئ کائنات۔

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اَوَلَمْ ❶	تَاْتِهِمْ ❷	بَيِّنَةُ ❷	مَا
اپنے رب کی طرف سے	اور کیا نہیں	آئی انکے پاس	واضح دلیل	جو

فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى (133)	وَلَوْ	اَنَّآ ❸	اَهْلَكْنٰهُمْ	بِعَذَابٍ ❹❺
پہلے صحیفوں میں	اور اگر	بیشک ہم	ہم ہلاک کر دیتے انکو	کسی عذاب کے ساتھ

مِّنْ قَبْلِهٖ	لَقَالُوْا ❻	رَبَّنَا	لَوْلَآ	اَرْسَلْتَ
اس سے پہلے	یقیناً سب کہتے	(اے) ہمارے رب	کیوں نہیں	بھیجا تو نے

اِلَيْنَا	رَسُوْلًا ❺	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنْ قَبْلِ
ہماری طرف	کوئی رسول	پھر ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	(اس) سے پہلے

اَنْ	نَّذِلَّ	وَ	نَخْزٰى (134)	قُلْ	كُلٌّ
کہ	ہم ذلیل ہوتے	اور	ہم رسوا ہوتے	کہہ دیجئے	ہر (ایک)

مُّتَرَبِّصٌ ❼	فَتَرَبَّصُوْا ۚ	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ ❽
انتظار کرنے والا ہے	سو تم سب انتظار کرو	پھر عنقریب تم سب جان لوگے	کون

ع 8 7 17

اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ	وَ	مَنِ ❽	اهْتَدٰى (135) ع
سیدھے راستے والے	اور	جس نے	ہدایت پائی

ضروری وضاحت

❶ علامت أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں اور ة اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❻ علامت لَ تاکید کی علامت ہے۔
❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ مَنْ کا ترجمہ کون اور کبھی جس کیا جاتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان